رمضان شریف......گرانی......لوڈشیڈنگ......
......امریکی سفارت خانے میں توسیع

مسلمانانِ عالم بڑے خوش نصیب ہیں جن کی زندگی میں ایک بار پھر ماہِ رمضان، اللہ باری تعالیٰ کی برکات کے ساتھ آیا ہے۔ ہم روئے زمین پر بسنے والے اپنے تمام مسلمان بھائیوں کو مبارک دیتے ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ ہم سب ان تمام انعامات سے بہرہ مند ہوں جن کا وعدہ اس ماہِ مبارک سے خاص ہے اور امید کرتے ہیں کہ اہلِ اسلام صدقِ دل سے جوش ایمانی کے ساتھ ان ایام معدودہ میں اپنی دینوی واخروی کامیابی کی جدوجہد کریں گے۔ تلاوتِ قرآن اور نمازِ تراویح میں سماعتِ قرآن کا خصوصی التزام واہتمام کریں۔ یہ ماہِ مبارک تربیتِ نفس کا ایک عمدہ موقع مہیا کرتا ہے۔ نمازِ پنجگانہ کے سلسلے میں مواظبت حاصل کرنے کا نہایت ہی اچھا وقت مہیا کرتا ہے۔ روزہ رکھ کر بندہ اپنے جذبات میں ایک خاص روحانی تبدیلی محسوس کرتا ہے جس میں خداترسی کا احساس غالب آجاتا ہے۔ دستِ سخا خود بخود کشادہ ہوجاتا ہے، قرآن اور مسجد سے تعلق بڑھ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کی بارش خوب خوب ہوتی ہے کہ نفل کا ثواب، فرض کے برابر ہوجاتا ہے۔ ایک روپے کے صدقہ خیرات پر ستر روپے کا اجر ملتا ہے۔ دوزخ سے رہائی اور جنت میں آبادی کا پروانہ مل جاتا ہے۔

ہم اپنے تاجر بھائیوں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اہل زمین پر مہربانی کریں اور اپنے روزہ دار مسلمان بھائیوں کو گراں فروشی کی چھری سے ذبح نہ کریں۔ روزہ داروں کا استحصال نہ کریں۔ عید کے مبارک موقع پر دگنا تگنا منافع نہ کمائیں اگر وہ یہ کریں گے تو ؎ خدا مہرباں ہو گا عرشِ بریں پر

اس موقع پر ہم حکومت سے التجا کریں گے کہ اپنے ایوانوں میں بجلی کا اسراف یکسر روک دے۔ ہم نے حساب کرکے دیکھا ہے کہ اگر سرکار دربار کے ائرکنڈیشنر بند کردیئے جائیں تو اتنی بجلی بچ سکتی ہے کہ کسی بھی سیکٹر میں اس کی لوڈشیڈنگ کی ضرورت نہیں رہتی۔ مرکزی اور صوبائی حکومتیں بجلی کے بل کی خود نادہندہ ہیں تو ان سے متعلقہ سیاسی یتیم کیا کچھ نہ کرتے ہوں گے۔ کراچی کا کنڈا سسٹم زیرزمین تو نہیں جو واپڈا کو نظر نہیں آتا۔ یہ کنڈے ان سیاسی جماعتوں کے